Sarva Shiksha-2015-16(Free)

سبق..17

برسات

وہ دیکھو اُٹھی کالی کالی گھٹا ہے چاروں طرف چھانے والی گھٹا
گھٹا کے جو آنے کی آہٹ ہوئی ہوا میں بھی اِک سنسناہٹ ہوئی
گھٹا آن کر مینہ جو برسا گئی تو بے جان مٹّی میں جان آگئی
زمیں سبزے سے لہلہانے لگی کسانوں کی محنت ٹھکانے لگی
جڑی بوٹیاں پیڑ آئے نکل عجب بیل بوٹے عجب پھول پھل
ہر اِک پیڑ کا اِک نیا ڈھنگ ہے ہر اِک پھول کا اِک نیا رنگ ہے
یہ دو دن میں کیا ماجرا ہوگیا کہ جنگل کا جنگل ہرا ہوگیا
جہاں کل تھا میدان چٹیل پڑا وہاں آج ہے گھاس کا بن کھڑا

ہزاروں پھدکنے لگے جانور
نِکل آئے گویا کہ مٹّی کے پَر

☆اسمٰعیل میرٹھی

مشق

معنی یاد کیجیے:

گھٹا — بادل

مینہ — بارش

سبزہ — گھاس

ماجرا — واقعہ،قصہ

بَن — جنگل

سوچیے اور جواب بتایئے:

1۔ آسمان میں کالی گھٹائیں کب چھا جاتی ہیں؟

2۔ بے جان مٹی میں جان کب آتی ہے؟

3۔ برسات میں کسان کیوں خوش ہوتے ہیں؟

4۔ برسات کا موسم کیسا لگتا ہے؟

خالی جگہوں کو دیئے ہوئے الفاظ سے بھریئے:

1۔ آسمان میں کالی کالی..........اٹھتی ہے۔ (فضا،گھٹا)

2۔ کسانوں کی................ٹھکانے لگی۔ (محنت، برکت)

3۔ نکل آئے گویا کہ مٹی کے................ (در، پَر)

اِن الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے:

آہٹ،　رنگ،　پھول،　گھاس،　میدان

دیئے ہوئے واحد الفاظ سے جمع بنائیے:

گھٹا،　سبزہ،　جنگل،　بوٹی،　پتہ

ان الفاظ کی ضِد لکھیے:

نیا،　زمین،　نزدیک،　کالی،　جانور،

مصرعوں کو مکمل کیجیے:

یہ دو دن میں کیا..............ہو گیا

کہ جنگل کا جنگل..........ہو گیا

غور کیجیے:

آپ نے اِس نظم میں پڑھا کہ برسات کا موسم بہت خوش گوار اور سہانا ہوتا ہے۔ اِس میں چاروں طرف ہریالی ہی ہریالی ہوتی ہے۔ سوکھے میدان سرسبز ہو جاتے ہیں اور ندی تالاب پانی سے بھر جاتے ہیں۔

عملی سرگرمی:

☆ اِس نظم کو یاد کیجئے اور اپنے کلاس میں دوستوں کو سنائیے!